Canadian Jews greet new friends from Pakistan, the participants from both sides talked about the importance of tolerance, mutual respect:

http://weeklypresspakistan.com

ٹورانٹو کی شاندار بابر افرن لائبریری کے کشادہ ہال میں تیسرا تاریخ ساز جیوش مسلم ڈائیلاگ منعقد ہوا، لگ بھگ چالیس مسلم خواتین و حضرات اور جیوش خواتین و حضرات نے شرکت فرمائی۔ متفقہ مشاورتی فیصلے کے مطابق طے شدہ فارمیٹ اس طرح رکھا گیا تھا کہ مختلف گروپس چھوٹی چھوٹی تعداد یعنی تین مسلمان تین جیوش کسی بھی ٹاپ پر گفتگو کر سکتے تھے، ایسا ہی عملاً کیا گیا، یہ بھی طے کیا گیا تھا کہ کسی بھی گروپ والے دوسرے کسی بھی گروپ کے ساتھ انٹرچینج ہو سکتے ہیں لیکن ہر گروپ کے تمام ممبران اپنے ہی گروپ میں محو گفتار رہے۔ ون ٹو ون جس جیوش نے برابر بیٹھے مسلمانوں سے گفتگو شروع کی وہ مقررہ وقت تک جاری رہی، گفتگو ایک دوسرے کے ساتھ گہری دوستی میں بدلتی چلی گئی، کسی مرحلے پر کوئی اختلاف محسوس نہ ہوا، مکمل ہم آہنگی پائی گئی،

اوپن ڈسکشن کا فائدہ یہ ہوا کہ کینیڈا کے آزاد ماحول کے پس۔ منظر میں یہ ثابت ہو گیا کہ جوڈاازم اور اسلام ایک دوسرے سے مکمل طورپر ہم آہنگ ہیں، چونکہ شب معراج کا دن بھی تھا اس لئے یہ سوال بھی مسلمانوں کی طرف سے اٹھا کہ کیا ہم مسجد اقصیٰ اور راک آف دی ڈوم پر حاضری دے سکتے ہیں۔ پرخلوص جواب دیا گیا کہ بصد شوق جائیں، بعض مسلم ممالک ہمیں سفارتی سطح پر تسلیم نہیں کرتے لیکن ہم سب کو تسلیم کرتے ہیں، ہر اسرائیلی سفارتخانہ ہر مسلمان کو جو مسجد اقصیٰ اور قبلہ اول کا دیدار کرنا چاہتا ہے، خصوصی سفری دستاویزات بلاحیل و حجت جاری کر دے گا، ہم چاہتے ہیں کہ مسلمان قبلہ اول کو آباد کریں، کم از کم سال میں ایک بار شب معراج کے موقع پر تو زیارت کریں، مسلمان اس آفر پر نادم و شرمندہ نظر آئے، ماحول اور گفتگو اس قدر دوستانہ تھی کہ کوئی بھی محفل سے اٹھنے کو تیار نہ تھا متمنی تھا کہ سیشن جاری رہے لیکن مقررہ وقت کے اندر ہال کی صفائی کر کے خالی کیا جانا کینیڈین ویلیوز کے عین مطابق تھا، محفل برخواست ہونے کے بعد گروپ فوٹو برق رفتاری کے ساتھ بنائے گئے اس سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ شرکاء محفل نے صفائی کا کام مکمل کیا، کرسیاں سمیٹ کر مقررہ جگہ پر رکھ دیں، جگہ کا بندوبست جیوش کمیونٹی نے کیا تھا، کھانے پینے کا بندوبست مسلم کمیونٹی کی جانب سے کیا گیا تھا، کوشر فوڈ اور حلال فوڈ میں فرق نہیں برتا جاتا بلکہ کوشر فوڈ کے اصول کہیں زیادہ سخت ہیں،

اس محفل کے روح رواں ایتھیک سکین کینیڈا کے ڈیوڈ نٹکین اور ویکلی پریس پاکستان کینیڈا کےطارق خان ہیں۔ متعدد میڈیا گروپس، دانشور، صحافی، رائٹرز اور اہم سیاسی پارٹیوں کے ممبران نے شرکت فرمائی، مسلم شرکاء نے کھل کر وضاحت کی کہ عرب ممالک بالعموم پاک و ہند سے تعلق رکھنے والے عجمی مسلمانوں کو مسکین قرار دیتے ہیں، جمال عبدالناصر جیسے کمیونسٹ نواز نے اسرائیل کے خلاف جنگ کی لیکن آج کوئی ایک عرب ملک اسرائیل کا عسکری یا عملی مقابلہ نہیں کر سکتا، عجمی مسلم ممالک کے حکمران اور مذہبی لیڈران سعودی خاندان کی پیٹرو ڈالر کی وجہ سے اسرائیل دشمنی پر تلے رہتے ہیں، اسرائیل اور عجمی مسلمانوں کے مابین انفارمیشن گیپ وسیع و عریض ہے جسے ویکلی پریس پاکستان ڈاٹ کام اپنے محدود وسائل کے تحت بھرنے کے لئے کوشاں ہے، اس طرح سے تاریخ ساز محفل اپنے اختتام کو جا پہنچی، ہر دو طرف کے شرکاء کو محسوس ہوا کہ وہ کسی بھی صورت اجنبیوں میں نہیں بلہ اہلِ کتاب کے درمیان ہی بیٹھے تھے۔ ٹوڈے کلک کے چیف ایڈیٹر اپنی ٹیم کے ہمراہ بے حد متحرک نظر آئے، تصاویر اترتیں رہیں، خوشگوار تبادلہ خیال کا سلسلہ آخری لمحے تک جاری رہا، محفل آئندہ اجلاس کے اصرار کے ساتھ مقررہ وقت پر اختتام پذیر ہوئی۔ دلچسپ حقیقت یہ بھی ہے کہ ویکلی پریس پاکستان ڈاٹ کام کی خاموش اور پرخلوص کوششوں کو خوب خوب سراہا گیا۔

رپورٹ: طارق خان

JUNE 23-2012

Forty Moslem and Jewish residents of Toronto took part in a very stimulating Dialogue at a local public library recently. This was the third and largest such forum with a noble aim to bring both communities closer to each other.

The two hour meeting involved men and women sitting and chatting in four small working groups. These invited guests were engaged in direct dialogue– getting to know one another. Co-chairs Tariq Khan of Weekly Press Pakistan – Canada and David Nitkin of EthicScan Canada cautioned all present that we each have two ears and one mouth, so that listening was important.

For Jews, it was a chance to meet new friends, remove stereotypes, and learn about the careers of their Moslem brothers, most of whom were from Pakistan and India. The

Jews grew to appreciate the difference between Arbi and Admi Moslems, and the positive attitudes of the latter toward Israel. Similarly, for Moslems, it was a chance to meet new friends, and learn that not all Jews were rich or control the media– stereotypes born of ignorance, not hatred. Most Moslems know nothing of the Shoah (the Holocaust) and most Jewish participants were unaware of the horrors in Pakistan/India in 1947. The participants from both sides talked about the importance of tolerance, mutual respect, and education for women, as well as the importance of confronting stereotypes.

“I am glad to be part of another very successful session of Jewish-Muslim Toronto Dialogue. It was very friendly and intellectuals from both sides exchanged their thoughts. We also talked about what one idea/thought each can bring on the table which can help resolve present problem in the world and we can have a true heavenly earth.” One of the meeting participants expressed.

“This is the key thing to meet and exchange our views keeping in mind fixing the Global World as a Global Family and we must keep moving forward and need to be arranged on regular basis to change our world to make a better place to live for all. Also regular reports of these forums must be presented to the media to invite other people of faith to start this type of session as well for the Whole New World of Global Brothers and Global Sisters.” Another participant commented. The participants ranged from secular to religious in belief, and they explored topics like spirituality, what makes for a good person, and what is necessary for enlightened collaboration between the two religions. The role of rule of law in bringing about positive change was explored, as was the possibility of Canadian Moslems making trips to Jerusalem to learn of their heritage and see the marvels of the State of Israel. Traditional Moslem food items were served and complimented the lively discussion.

English Report: David Nitkin
Urdu Report: Tariq Khan